سوال

(129)داڑھی کتروانے والے کوامام بنانا جائزہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی کتروانے والے کوامام بنانا جائزہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کترواکر باریک کرادینے والے کوامام بنانا جائز نہیں ،احادیث صحیحہ سے ثابت یہ ہے کہ داڑھی کوبڑھنے اورزیادہ ہونے دیاجائے ۔آں حضرت ﷺ کا عمل بھی اسی پر تھا۔پس اس واجب کے تارک اورمرتکب معصیت کوقصداًامام نہیں بنانا چاہیے ۔اورجس شخص کی داڑھی ایک مشت سے زیادہ ہواوراتنی کتروائے کہ کترنے کے بعد بھی ایک مشت رہ جائے اگرچہ اتنا کتروانا بھی ظاراحادیث صحیحہ قولیہ کے خلاف ہے لیکن ایسے شخص کوامام بنانا جائزہے ۔داڑھی اتنی کتروانی کہ ایک مشت رہ جائے بعض صحابہ سے ثابت ہے رواہ ابوداؤد کتاب الصوم ، باب القول عند الإفطار(2357)2/765) والنسائی من طریق مروان بن سالم : ''رأیت ابن عمر یقبض علی لحیتہ مازاد علی الکف ، ، وأخرجہ ابن ابی شیبۃ(مصنف ابن ابی شیبۃ : 8/375)وابن سعد(طبقات ابن سعد : 4/178)ومحمد بن الحسن (موطامالک بروایۃ محمد(463)ص :156).

وروی ابن أبی شیبۃ عن أبی ہریرۃ نحوہ ، والجمع بین فعلہما وأحادیثہما فی إعفاء اللحیۃ وتکثیرہا وتوفیرہا ، أن یحمل النہی علی الاستیصال أوماقاربہ ، بخلاف الأخذ المذکور، ولاسیما أن الذی فعل ذلک ہوالذی رواہ ، ویقال إنہما کان یحملان الأمر بالإعفاء علی غیر الحالۃ التی تتشوہ فیہا الصورۃ ن بإفراط طول شعر اللحیۃ أوعرضہ

(محدث دہلی ج :10ش :8،شوال 1361ھ نومبر1942ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

محدث فتویٰ